CIVIC ACTION TEAMS

# Pakistan Coronavirus CivActs Campaign

## بلیٹن نمبر ۲۳
## 12 مارچ ۲۰۲۱

کورونا وائرس جیسی عالمی وباء جعلی خبروں، غلط معلومات اور افواہوں کے باعث معاشرے میں تنازعات کا باعث بن سکتی ہے۔ پاکستان میں حالیہ سالوں میں سیلابوں، زلزلوں اور ڈینگی کے پھیلاؤ کے دوران بھی ان عوامل کا مشاہدہ کیا گیا۔ کووِڈ۔19 کے دوران بھی صورتِ حال کچھ مختلف نہیں رہی جب جعلی خبروں، افواہوں اور حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے سے نہ صرف اس آفت سے نمٹنے والے رضا کار اور عملہ متاثر ہوا بلکہ ایسی خبروں اور افواہوں کی موجودگی میں عوام بھی اپنا حقیقی کردار ادا کرنے سے قاصر رہی۔

درج بالا عوامل کو مدِ نظر رکھتے ہوئے اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان نے یورپین یونین کے مالی تعاون اور ایشیا فاؤنڈیشن پاکستان کی تکنیکی معاونت سے کورونا وائرس سِوک ایکٹس کیمپین(Coronavirus CivicActs Campaign) کے نام سے ایک مہم شروع کی۔ اس مہم کے ذریعے حقائق کی جانچ پڑتال کرکے درست اعدادو شمارمرتب کرکے اور ورچوئل فورمزکے انعقاد سے ہر ہفتے معلوماتی بُلیٹنز تیار کیے جاتے ہیں۔اہم حکومتی فیصلوں، تصویری مواد، عوامی ردِ عمل، افواہوں کو مسترد کرکے مستند معلومات، بعض حلقوں کی منطقی تشویش اور صحت اور دیگر متعلقہ شعبوں سے اٹھنے والے سوالات کو ان بُلیٹنز کا حصہ بنایا جاتا ہے۔ ان بُلیٹنز کا مقصد ملک کے کمزور ترین طبقات خصوصاً خیبر پختونخواہ اور سندھ کے پسماندہ طبقات تک درست معلومات پہنچانا ہے (ان میں نسلی و مذہبی اقلیتیں، بیرونِ ملک سے واپس آنے والے تارکینِ وطن، متاثرینِ سمگلنگ، قیدی، خواتین، داخلی طور پر بے گھر افراد، ٹرانس جینڈرز، معذور افراد، متاثرینِ جبراور دیگر پسماندہ طبقات شامل ہیں)۔ ان بُلیٹنز کو اردو اور سندھی میں ترجمہ کرکے پیش کیا جاتا ہے جبکہ پشتو زبان میں آڈیو بُلیٹنز پیش کیے جاتے ہیں۔ یہ بُلیٹنز متعلقین، مقامی حکومتی نمائندوں، ذرائع ابلاغ، قانونی امدادکے اداروں، مقامی ریڈیو اسٹیشنوں، تعلیمی اداروں، خدمات ِ عامہ کے اداروں اور دیگر انسان دوست اداروں کو آن لائن اور آف لائن دونوں ذرائع سے بھیجے جاتے ہیں۔

## پاکستان میں کورونا وائرس کی موجودہ صورتحال

| تصدیق شدہ کیس | ایکٹیو کیس | کل اموت | کل ریکوریز |
|---|---|---|---|
| 600,198 | 18,703 | 13,430 | 568,065 |

| صوبے | ایکٹِو کیسز | تصدیق شدہ کیسز | اموات | ریکوریز |
|---|---|---|---|---|
| پنجاب | 8,692 | 182,576 | 5,698 | 168,186 |
| سندھ | 3,677 | 260,661 | 4,452 | 252,532 |
| اسلام آباد | 2,785 | 46,963 | 520 | 43,658 |
| کے پی کے | 2,669 | 75,052 | 2,138 | 70,245 |
| کشمیر | 760 | 10,816 | 317 | 9,739 |
| بلوچستان | 120 | 19,171 | 202 | 18,849 |
| گلگت بلتستان | 0 | 4,959 | 103 | 4,856 |

ذرائع: http://covid.gov.pk/stats/pakistan

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

حقیقت | افواہ

**Common myths around Covid-19 that have been circulating at the local, national, and international level have come into focus in the past few months of the pandemic.**

## افواہ

**کرونا وائرس کی ویکسینز کے خطرناک سائیڈ ایفیکٹس ہیں۔**

ویکسنینز تیارکرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ ویکیسنز لگوانے والے بعض افراد میں ٹیکے کی جگہ پر درد ہونا، جسم درد، بخار یا سر درد جو ایک دو روز تک رہتا ہے ، کی شکایات سامنے آئی ہیں ۔ یہ وہ علامات ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ ویکسین آپ کی قوت مدافعت بڑھانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ تاہم اگر یہ علامات دو روز سے زیادہ دیر تک برقرار رہیں تو اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ خصوصاً ایسی صورت میں جب آپ کو الرجی ہو اور آپ کو ایپی پین بھی ساتھ رکھنا پڑتا ہے تو آپ کو کووڈ۔19 ویکسین کے بارے میں اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے جو آپ کی حالت کو جانچ کر آپ کو بتا سکے کہ آپ کو کب اور کیسے ویکسین لگنا زیادہ محفوظ ہو سکتا ہے ۔

## حقیقت

**اس وقت دنیا میں کرونا وائرس کی تین اقسام زیرِ گردش ہیں ۔**

اس وقت دنیا بھرمیں کرونا وائرس تین اشکال میں موجود ہے۔ پہلی قسم بی۔1۔1۔7 ہے جو سب سے پہلے برطانیہ میں ظاہر ہوئی ۔ دوسری قسم بی۔1۔351 ہے جس کی پہلی دفعہ شناخت جنوبی افریقہ میں ہوئی اور تیسری قم پی۔1ہے جو پہلے برازیل میں گردش کرتی رہی اور بعد میں جاپان پہنچنے والے مسافروں میں بھی پائی گئی ۔ عالمی ادارہ صحت کرونا وائرس کی ان بدلتی ہوئی اقسام پر نظر رکھے ہوئے ہے کہ کیسے یہ تبدیلیاںایک فرد سے دوسرے میں منتقلی میں مختلف ہیں، ان کی شدت میں کیا فرق ہے اور ان پر ویکسین کے کیا اثرات ہوتے ہیں ۔ ابھی تک یہ بات سامنے آئی ہے کہ بی۔1۔1۔7اور بی۔1۔351ایسی اقسام ہیں جو ایک فرد سے دوسرے میں تیزی سے منتقل ہوتی ہیں ۔ پی۔1 کے تیزی سے منتقل ہونے کے شواہد ابھی تک نہیں ملے تاہم اس کی تحقیقات ابھی تک جاری ہیں ۔ اگر شدت کی بات کی جائے تو برطانیہ میں ہونے والی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ بی۔1۔1۔7کی شدت سب سے زیادہ ہے ۔ دنیا میں اس حوالے سے بھی مختلف تحقیقات جاری ہیں جن میں یہ پتہ چلانے کی کوشش کی جارہی ہے کہ کرونا وائرس کی کس قسم پر ویکسین کے کیا اثرات ہوتے ہیں ۔ عالمی ادارہ صحت کی تازہ ترین معلومات کے مطابق ابھی تک کرونا وائرس کی تما م اقسام پر ویکسینز کارگر ہیں ۔

ذریعہ: عالمی ادارہ صحت, جوہن ہوپکنز میڈیسن


یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

**اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔**

## کرونا وائرس کے کیسز میں ایک ہفتے میں 30 فیصد اضافہ

نیشنل کمانڈ اینڈ آپرشن سینٹر (این سی اوسی) کی طرف سے لگائی گئی پابندیوں میں نرمی کے اعلان کے بعد سے ایک ہفتے میں ملک میں کروانا وائرس کے **کیسزمیں 30 فیصد اضافہ** دیکھنے میں آیا ہے ۔ دی پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) نے حکومت سے کہا ہے کرونا وائرس کی تیسری لہر سے بچنے کے لیے فوری طور پر دوبارہ پابندیوں کا نفاذ کر دینا چاہیے۔ **تاہم 24 فروری سے** جب سے پابندیوں میں نرمی کا اعلان ہوا ہے ملک میں کرونا وائرس کے کیسز میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے ۔

این سی اوسی کے اعدادوشمار کے مطابق **27 فروری** کو کرونا وائرس کے **1176 کیسز** سامنے آئے اور یکم مارچ کو ان کی تعداد 1163 تھی تاہم 2 مارچ کو یہ تعداد یکدم بڑھ کر 1388 ہوگئی اورمنگل 9مارچ تک یہ تعداد 16349 ہوگئی۔دسمبر 2020 کے بعد پہلی مرتبہ جمعرات کو اسلام آباد، راولپنڈی میں سب سے زیادہ اموات اور نئے کیسز سامنے آئے۔ راولپنڈی میں 9 افرادکرونا وائرس کی وجہ سے فوت ہوئے جبکہ 36 افراد میں وائرس کی تصدیق ہوئی ۔ اسلام آباد میں ایک دن میں 231 نئے کیسز سامنے آئے جبکہ ایک شخص زند گی کی بازی ہار گیا۔

### اگر آپ یا آپ کا کوئی جاننے والا کورونا وائرس انفیکشن کا شکار ہے تو ایسی صورتحال میں آپ درج ذیل صوبائی سرکاری ہیلپ لائنز پر کال کرسکتے ہیں:

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔

# خیبر پختونخواکے صفِ اول کے طبی عملے کو ویکسین کی دوسری خوراک لگنے کا آغاز

**خیبر پختونخواہ** کے صفِ اوّل کے طبی عملے کو کووِڈ -19 ویکسین کی دوسری خوراک لگنے کا آغاز ہفتہ **6 مارچ** سے ہوگیا۔ محکمہ صحت کے مطابق صوبے کے طبی عملے کو پہلی مرتبہ ویکسین لگنے کے **تین ہفتے بعد** دوبارہ لگنا شروع ہوگئی ہے ۔ محکمے کے مطابق صف اول کے طبی عملے کو دوبارہ لگانے کے لیے ان کے پاس **28 ہزار ویکسینز موجو د** ہیں جو انہیں ان کے معلقہ مراکز پر لگائی جا رہی ہیں۔ محکمہ صحت کے حکام کا کہناہے کہ ڈرگ ریگولیٹری اتھارٹی پاکستان کےاس اعلان کے بعد کہ **60 سال سے زائد عمر** کے افراد کو چینی کمپنی کی سائنو فارم ویکسین لگائی جاسکتی ہے، صوبے بھر کے 60 سال سے زیادہ عمر کے نجی شعبے کے طبی کارکنوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مفت ویکسین لگوا سکتے ہیں-

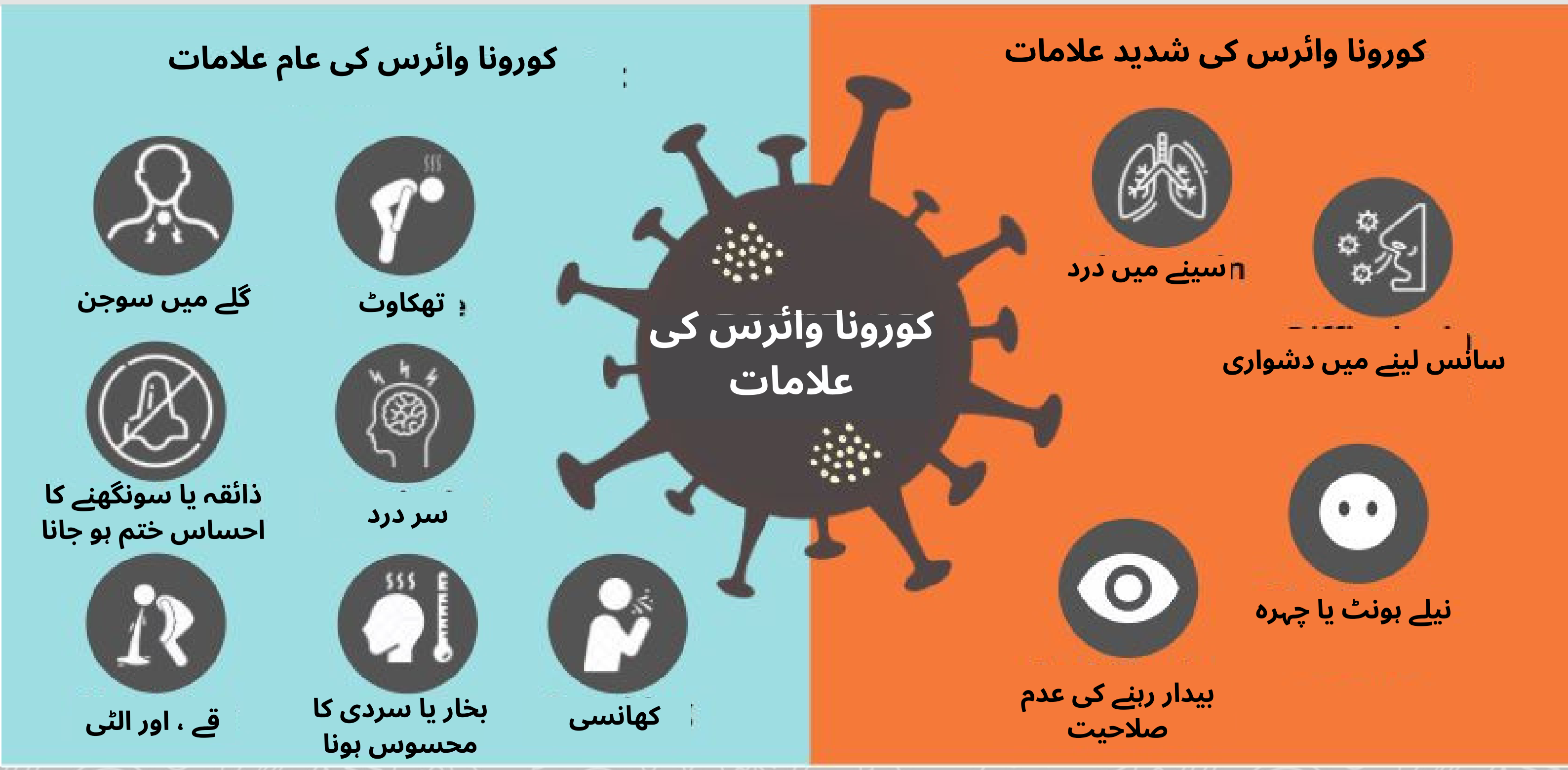


کورونا وائرس کی علامات ظاہر ہونے پر اپنے ڈاکٹر یا کورونا وائرس ہیلپ لائن **1166** پر رابطہ کریں۔

**1166**

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

**اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔**

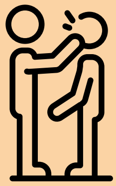

## سال 2020 میں بلوچستان میں خواتین پر تشدد کے 47 واقعات سامنے آئے

حالیہ رپورٹس کے مطابق صوبہ بلوچستان میں **سال 2020** کے دوران خواتین پر تشدد کے **47 واقعات** سامنے آئے ۔ اس عرصے میں **16 خواتین کو موت کے گھاٹ** اتارا گیا جبکہ 7 کے ساتھ جنسی زیادتی کی گئی۔ **33 واقعات** صوبے صرف چار اضلاع کوئٹہ ، سبی، تربت اور گوادرمیں سامنے آئے۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق صوبے کے **25 اضلاع** میں سال 2020 کے دوران مختلف نوعیت کے **2297 واقعات** سامنے آئے جن میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، قتل اورخواتین کو ہراساں کرنا شامل ہیں-

## خواتین کے عالمی دن کی اہمیت (8 مارچ)

گزشتہ سال کرونا وائرس کی عالمی وباء نے خواتین کو بہت زیادہ متاثر کیا۔ تنخواہوں اور روزگار کے مواقع کے لحاظ سے پہلے ہی صنفی امتیاز کا شکار خواتین کو کرونا وائرس کی وجہ سے مختلف ممالک اور کاروباروں میں ہونے والے مالی نقصان کا بڑا خمیازہ بُھگتنا پڑا۔ اقوامِ متحدہ کی ایک رپورٹ کے مطابق اس عالمی وباء کا صفِ اول میں بطور طبی کارکن، سائنسدان، ڈاکٹر اور دیکھ بھال کرنے والی کارکن کے طور پر مقابلہ کرنے باوجود عالمی سطح پر انہیں ان کے مرد ساتھیوں سے **11 فیصد** کم ادائیگی ہوئی۔ کووِڈ-19پرکام کرنے والی ٹیموں کو 87 **ممالک** سے ملنے والے اعدادو شمار کے مطابق صرف 3 **اعشاریہ 5 فیصد صنفی برابری** سامنے آئی۔ تعلیم یافتہ اور شہری علاقوں کے رہائش پذیر خاندانوں میں بھی خواتین اپنے متعلق ہونے والے فیصلوں چاہے وہ ان کی صحت سے متعلق ہوں ، تعلیم یا شادی سے متعلق، میں اپنی رائے نہیں دے سکتیں ۔

درحقیقت مردوں کے برابر حقوق ملنا تو ادھورا خواب لگتا ہے خواتین تو صرف اپنے خلاف ہونے والی ناانصافی اور ظلم کو روکنے کا مطالبہ کرتی ہیں۔ صرف خواتین اور لڑکیوں پر توجہ مرکوذ کرنے سے حالات تبدیل نہیں ہوں گے بلکہ ہمیں مردوں اور لڑکوں کو سمجھانا ہوگا کہ وہ خواتین سے اچھا سلوک کریں ۔ کہا جاتا ہے کہ اپنی بیٹیوں کو نہ سکھائیں کہ وہ محتاط رہیں بلکہ **اپنے بیٹوں کو سمجھائیں** کہ وہ خواتین کی عزت کریں۔ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ صرف خواتین کو ان کے حقوق سے آگاہی حاصل کرنا کافی نہیں بلکہ مردوں کو سمجھانے کی ضرورت ہے کہ وہ خواتین کو ان کے حقوق دیں۔

ذریعہ ۔روزنامہ ڈان

یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

**اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپئین یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔**

# پاکستان میں 60 سال سے زائد عمر کے افراد کو ویکسین لگنے کا عمل 10 مارچ سے شروع ہوگیا

وفاقی وزیر منصوبہ بندی و خصوصی اقدامات اسد عمر نے اعلان کیا ہے کہ **60 سال سے زیادہ عمر** کے افراد کو ویکسین لگنے کا عمل **10 مارچ** سے شروع ہوجائے گا۔

اپنی ایک ٹویٹ میں وفاقی وزیر نے کہا کہ "**60 سال اور اس سے زیادہ عمر** کے افراد کو ویکسین لگنے کا عمل بدھ **10 مارچ سے شروع** ہو جائے گا۔ ویکسین عمر کی ترتیب کے لحاظ سے لگے گی۔ جس کا مطلب ہے کہ زیادہ عمر کے افراد جنھوں نے اپنی رجسٹریشن کروائی ہوگی کو پہلے ویکسین لگے گی۔

ذریعہ ۔روزنامہ ڈان

مکمل تفصیلات کل بتائی جائیں گی ۔"بزرگ شہری (60سال سے زائد) اپنا شناختی کارڈ نمبر (13 ہندسے بغیر کسی وقفے اور ڈیشز کے) کسی بھی موبائل نمبر سے 1166 پر بھیج کر یا نادرا کی ویب سائٹ پر جاکر رجسٹریشن کرو ا سکتے ہیں ۔ ویکسین لگنے کے مرکز اور تاریخ کے بارے میں انھیں بتا دیا جائے گا۔ ابھی تک پاکستان نے 60 سال سے کم عمر کے طبی عملے کو ویکسین لگائی ہے اور اگلا مرحلہ 60 سال سے زائد عام شہریوں کا ہے۔

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

**اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔**

# میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا/سکتی ہوں؟

| | |
|---|---|
| اسلام آباد | **قومی ادارہ صحت**<br>پارک روڈ ، چک شہزاد ، اسلام آباد |
| کراچی | **آغا خان یونیورسٹی ہسپتال**<br>، اسٹیڈیم روڈ ، کراچی ، سندھ |
| حیدرآباد | **لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS) ،**<br>لبرٹی مارکیٹ چکر ، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب ، حیدرآباد ، سندھ |
| خیرپور | **گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز**<br>، گمبٹ ، خیرپور ، سندھ |
| پشاور | **حیات آباد میڈیکل کمپلیکس**<br>، فیز 4 فیز 4 حیات آباد ، پشاور ، کے پی |
| مردان | **چغتائی لیب ،**<br>مردان پوائنٹ ، شمسی روڈ ، مردان ، کے پی |
| ھری پور | **ایکسل لیبز ،**<br>ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6 ، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب ، کے پی |
| لاھور | **شوکت خانم میموریل ہسپتال ،**<br>7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن ، لاہور ، پنجاب |
| ملتان | **نشتر ہسپتال ،**<br>نشتر روڈ ، جسٹس حامد کالونی ، ملتان ، پنجاب |
| راولپنڈی | **آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی ،**<br>رینج روڈ ، سی ایم ایچ کمپلیکس ، راولپنڈی ، پنجاب |
| کوئٹہ | **فاطمہ جناح اسپتال**<br>بھادر آباد ، وحدت كالوني ، كوئٹہ |
| مظفر آباد | **عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس) ،**<br>امبور ، مظفرآباد ، آزاد کشمیر |
| گِلگِت | **ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ،**<br>اسپتال روڈ ، گلگت ، جی بی |

مزید شہروں کے لئے دیکھیں
COVID-19 Health Advisory Platform

**واٹس ایپ کے ذریعے ہماری باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کرنے کیلئے**

ہمارا نمبر **+27 60 080 6146** رابطے کے طور پر شامل کریں

لفظ **"Pakistan"** لکھ کر واٹس ایپ پر میسج کریں

یورپیئن یونئین کے مالی تعاون سے

accountabilitylab PAKISTAN

The Asia Foundation

اس اشاعتی مواد کو یورپئین یونئین کے مالی تعاون سے ممکن بنایا گیا ہے۔ تاہم، اس کے مندرجات کی ذمہ داری مکمل طور پر اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان کے سر ہے، اور ضروری نہیں کہ یورپیئن یونئین اس میں پیش کئے گئے خیالات سے متفق ہو۔